⑧

اتوار کے دن تبلیغی پروگرام کرنا

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! کچھ لوگ اتوار کے دن اجتماعی طور پر گھر گھر جاتے ہیں اور مردوں کو دین کی دعوت دیتے ہیں اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

اتوار کے دن چونکہ لوگوں کو چھٹی ہوتی ہے اگر چند افراد دعوت دین کے لیے نکلتے ہیں تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں۔ اتوار کا دن شرعی طور پر مقرر نہیں کیا جاتا بلکہ چھٹی اور فراغت کی وجہ سے اسے اختیار کیا جاتا ہے۔ اس بابرکت کام کو سرانجام دینے کے لیے کوئی بھی طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔

1 اس امت کا امتیاز یہ ہے:

﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللهِ﴾

”تم سب سے بہترین امت ہو جو لوگوں کیلئے نکالی گئی، تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو۔“[1]

2 امت کی اصلاح کرنا ہمارا امتیاز ہے، رسول اللہ ﷺ بھی لوگوں کے گھروں میں جاتے تھے ایک یہودی

[1] سورة آل عمران:110.

کے گھر میں اس کے بیٹے کی اصلاح کے لیے آپ نے تیمارداری کی اور فرمایا:

«أَسْلِمْ»، فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ وَهُوَ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ: أَطِعْ أَبَا القَاسِمِ ﷺ، فَأَسْلَمَ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ: «الحَمْدُ لِلهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ مِنَ النَّارِ»

’’اسلام قبول کرلو، بچے نے اپنے باپ کے طرف دیکھا، باپ وہیں موجود تھا۔ اس نے کہا کہ (کیا مضائقہ ہے) ابوالقاسم ﷺ جو کچھ کہتے ہیں مان لے۔ چنانچہ وہ بچہ اسلام لے آیا۔ تو رسول اللہ ﷺ یہ کہتے ہوئے وہاں سے نکلے: تعریف ہے اس ذات کی جس نے اس کو آگ سے بچا لیا‘‘۔ [1]

3 رسول اللہ ﷺ نے سیدنا ابوموسیٰ اشعری اور سیدنا معاذ رضی اللہ عنہما کو یمن بھیجا تھا۔ [2]

4 تبلیغ کے لیے کئی وفد بھی گئے ہیں جیسا کہ صحیح بخاری میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

«أَنَّهُ كَانَ بَعَثَ نَاسًا يُقَالُ لَهُمْ القُرَّاءُ، وَهُمْ سَبْعُونَ رَجُلًا إِلَى نَاسٍ مِنَ المُشْرِكِينَ، وَبَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ قِبَلَهُمْ، فَظَهَرَ هَؤُلاَءِ الَّذِينَ كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ، فَقَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ.»

آپ ﷺ نے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ایک جماعت کو جو قاریوں کے نام سے مشہور ستر کی تعداد میں تھے، مشرکین کے بعض قبائل کے یہاں بھیجا۔ مشرکین کے ان قبائل نے نبی کریم ﷺ کو ان صحابہ کے بارے میں پہلے حفظ و امان کا یقین دلایا لیکن بعد میں یہ لوگ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی اس جماعت پر غالب آ گئے (اور غداری کی اور انہیں شہید کر دیا) رسول اللہ ﷺ نے اسی موقع پر رکوع کے بعد ایک مہینے تک قنوت پڑھی تھی اور اس میں ان مشرکین کے لیے بددعا کی تھی۔ [3]

[1] صحيح البخاری، كتاب الجنائز، بَابُ إِذَا أَسْلَمَ الصَّبِيُّ فَمَاتَ، هَلْ يُصَلَّى عَلَيْهِ، وَهَلْ يُعْرَضُ عَلَى الصَّبِيِّ الإِسْلاَمُ، حديث: 1356. [2] صحيح البخاری، كتاب الزكاة، بَابُ أَخْذِ الصَّدَقَةِ مِنَ الأَغْنِيَاءِ وَتُرَدَّ فِي الفُقَرَاءِ حَيْثُ كَانُوا، حديث: 1496، وكتاب المغازي، بَابُ بَعْثِ أَبِي مُوسَى، وَمُعَاذٍ إِلَى اليَمَنِ قَبْلَ حَجَّةِ الوَدَاعِ، حديث: 4343. [3] صحيح البخاري، كتاب المغازي، بَابُ غَزْوَةِ الرَّجِيعِ، وَرِعْلٍ، وَذَكْوَانَ، وَبِئْرِ مَعُونَةَ ....، حديث: 4096.

ان دلائل کی رو سے واضح ہوا ہے کہ جو لوگ اپنا کام چھوڑ کر لوگوں کے گھروں میں دعوت دین کے لیے جاتے ہیں ان کا طرزِ عمل بالکل صحیح ہے، ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے اور اس کام میں ان کا ہاتھ بٹانا چاہیے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہماری ذمہ داری لگائی ہے کہ ہم نے امت کی اصلاح کرنی ہے جس میں ہمیں اپنا حصہ ضرور ڈالنا چاہیے۔ بشرطیکہ یہ لوگ اپنے علم کے مطابق تبلیغ کریں اور مفتی وغیرہ بننے کی کوشش نہ کریں۔

واللہ تعالی أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى اللہ على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام و علماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کنڈی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ